www.KitaboSunnat.com

موت العالِم موت العالَم

شیخ البانیؒ اپنے ہم عصر علماءِ امت کی نظر میں!

شیخ البانی رحمہ اللہ کو اپنے ہمعصر علماءِ امت میں ممتاز مقام حاصل تھا، ان میں سے چند ایک کے آپ کے متعلق تاثرات ملاحظہ فرمائیں:

(۱) شیخ ابن باز رحمہ اللہ (سابق مفتی اعظم سعودی عرب)

"ما رأيت تحت أديم السماء عالما بالحديث في العصر الحديث مثل العلامة محمد ناصر الدين الألباني" "میں نے اس زمانے میں روئے زمین پر علامہ محمد ناصر الدین البانی جیسا محدث نہیں دیکھا"

اور حدیث رسول ﷺ "إن الله ليبعث لهذه الأمة على رأس كل مائة سنة من يجدد لها دينها" (اللہ تعالیٰ ہر سو سال کے شروع میں ایک ایسے شخص کو اس امت میں پیدا کرے گا جو اس کے دین کا مجدد ہوگا) کے متعلق شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے پوچھا گیا کہ اس صدی کا مجدد کون ہے؟

تو آپ نے جواباً فرمایا: "شیخ محمد ناصر الدین البانی اس صدی کے مجدد ہیں"

(۲) شیخ محمد مقبل الوادعی (یمن)

"علم حدیث میں شیخ ناصر الدین البانی جیسا کوئی نہیں، اور اللہ نے آپ کے علم اور آپ کی کتب کے ذریعے بہت زیادہ فائدہ پہنچایا ہے، اور مجھے یقین ہے کہ آپ ان مجددین میں سے ایک ہیں جن پر رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان صادق آتا ہے: "اللہ تعالیٰ ہر سو سال کے شروع میں امت میں ایسے شخص کو پیدا کرے گا جو اس کے دین کا مجدد ہوگا"

(۳) الشیخ عبدالصمد شرف الدینؒ (ہندوستان)

"شیخ البانی اس صدی کے سب سے بڑے محدث ہیں"

(۴) شیخ محمد امین شنقیطیؒ (صاحب تفسیر اضواء البیان، عرب)

شیخ شنقیطیؒ شیخ البانی کا بہت زیادہ احترام کیا کرتے تھے، اور آپ جب مسجد نبوی میں درس دے رہے ہوتے اور وہاں سے شیخ البانیؒ کا گذر ہوتا تو اپنا درس روک کر کھڑے ہو جاتے اور ان کو سلام کرتے

(۵) شیخ ابن عثیمین حفظہ اللہ (سعودی عرب کی محترم ترین علمی شخصیت اور مفتی)

"شیخ البانی سے میری ملاقات ہوئی تو مجھے معلوم ہوا کہ آپ حدیث پر عمل کرنے اور بدعت کے خلاف جنگ کرنے پر کافی مشتاق ہیں، اور جہاں تک آپ کی مؤلفات کا تعلق ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ آپ علم حدیث کے ماہر ہیں، اور ان کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے بہت سارے لوگوں کو نفع پہنچایا ہے"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ